سوال

(40) اللہ کے عرش پر ہونے کے دلائل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک عالم کہتا ہے کہ جو شخص خداوند کریم کو بلا کیف عرش پر کیے یا جانے وہ کافر ہے۔ پس اس عالم کا یہ قول غلط ہے یا صیح

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو عالم یہ کہتا ہے وہ عالم نہیں ہے بلکہ وہ جاہل ہے اور اس کا یہ قول سراسر غلط وباطل ہے۔ کیونکہ قرآن مجید کی ایک نہیں بلکہ بہت سی آیتوں سے اللہ تعالی کا عرش پر مستوی ہونا ثابت ہے اور اسی طرح بہت سی احادیث سے بھی یہ بات ثابت ہے۔ مگر اللہ تعالی کے عرش مستوی ہونے کی کیفیت مجہول ونا معلوم ہے۔ صحابہ اور تابعین و تبع تابعین اور ائمہ مجہدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کا یہی قول و اعتقاد تھا کہ اللہ تعالی عرش پر مستوی ہے اور استواء علی العرش کی کیفیت مجہول ونا معلوم ہے اللہ تعالی کے عرش پر بلا کیف ہونے کے ثبوت میں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ اور اقوال ائمہ دین کو بسط و تفصیل کے ساتھ دیکھتا ہو۔ تو کتاب العلو للحافظ الذہبی کا مطالعہ کرنا چاہیے یہاں دو آیتیں اور دو حدثیں لکھ دی جاتی ہیں۔ (1) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ سورہ اعراف (2) اللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ سورہ رعد (3) تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ سورة طه۔

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فہو عندہ فوق عرشہ متفق علیہ وقال ادخل علی ربی وہو علی عرشہ (بخاری)

ائمہ دین میں سے صرف ائمہ اربعہ کا قول یہاں نقل کر دیا جاتا ہے۔ امام ابو حنیفہؒ نے وصیت میں فرمایا۔ کہ ہم اقرار کرتے ہیں اس بات کا کہ اللہ تعالی عرش پر مستوی ہے۔ بے اس کے کہ اس کو حاجت ہو۔ امام مالکؒ نے فرمایا کہ استواء معلوم ہے اور کیفیت نا معلوم۔ اور ایمان اس پر واجب۔ اور سوال اس کی کیفیت سے بدعت طبرانی نے کہا کہ امام شافعیؒ قائل ہیں استواء کے۔ امام احمد نے فرمایا کہ ہم اقرار کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالی عرش پر مستوی ہے۔ جس طرح اس نے کہا۔ واللہ تعالی اعلم و علمہ اتم۔ حررہ محمد عبدالرحمن المبارک پوری عفا اللہ عنہ۔ سید محمد نذیر حسین۔ دہلوی۔ فتاوی نذیریہ جلد اول نمبر ۳

---

(1) فرمایا اللہ تعالی نے تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا ۱۲۔

(2) اللہ وہ جس نے بغیر ظاہری ستونوں کے آسمانوں کی چھت کو بلند کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۱۲۰۔

(3) یہ قرآن اتارا گیا ہے اس ذات پاک کی طرف سے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔ وہ رحمن ہے جس نے عرش پر قرار پکڑا۱۲۰

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 10 ص 89

محدث فتویٰ